السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حالت جنابت میں سونا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حالت جنابت میں سونا جائز ہے لیکن بہتر اور افضل یہ ہے کہ انسان استنجاء اور نماز کے وضو کی طرح وضو کر کے سوئے کیونکہ محدثین کرام کی ایک جماعت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت کو بیان کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا :

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ «إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ، وَهُوَ جُنُبٌ، غَسَلَ فَرْجَهُ، وَتَوَضَّأَ لِلصَّلَاةِ»

(صحیح البخاري الغسل باب الجنب يتوضا ثم ينام ح 288 و صحيح مسلم الحيض باب جواز نوم الجنب واستحباب الوضوء له و غسل الفرج ----الخ ح 305)

''نبی ﷺ جب حالت جنابت میں سونے کا رادہ فرماتے تو استنجاء اور نماز کے وضو کی طرح فرمالیتے تھے ۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج4ص549

محدث فتویٰ